P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

Y کیٹیگری میں منظور شدہ

شمارہ: ۱۷

(جنوری تا جون ۲۰۲۲ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۷، جنوری تا جون ۲۰۲۲ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پرفیسر ڈاکٹر ناصرہ خاتون (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

نائب مدیران

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان　　ڈاکٹر تہمینہ عباس　　ڈاکٹر انصار احمد　　ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب　　ڈاکٹر عظمیٰ حسن
ڈاکٹر شمع افروز　　ڈاکٹر محمد ساجد خان
ڈاکٹر صدف فاطمہ　　ڈاکٹر ذکیہ رانی
ڈاکٹر خالد امین　　ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے (بھارت)
ڈاکٹر علی بیات (ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر (سویڈن)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک (خیر پور)
ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)
ڈاکٹر خالد خٹک (کوئٹہ)

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۰
۱۔ اردو کے ادبی رسائل میں تعزیتی شذرات کی روایت اور ''نعت رنگ''	ڈاکٹر ابرار عبدالسلام	۹
۲۔ احمد ندیم قاسمی کے چند غیر مطبوعہ خط بنام امین راحت چغتائی	ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد	۲۵
۳۔ مسلم نشاۃِ ثانیہ: نظم و نثرِ اقبال کے تناظر میں	ڈاکٹر اصغر سیال/ ڈاکٹر رفیق الاسلام	۴۲
۴۔ تخلیقی جدیدیت: ڈاکٹر جمیل جالبی کے تنقیدی افکار کا جدید پیرایہ	محمد رفیع ازہر/ ڈاکٹر نورینہ تحریم بابر	۵۳
۵۔ مابعد ۱۱/۹ پاکستان کا عصری آشوب اور اُردو افسانہ	ڈاکٹر سائرہ ارشاد	۸۸
۶۔ احمد ندیم قاسمی کی شخصیت مکاتیب کے آئینے میں	ڈاکٹر سبینہ اویس اعوان	۱۰۲
۷۔ امیر مینائی کا غیر مطبوعہ ترجیع بند	سدرہ اشرف/ ڈاکٹر سہیلا فاروقی	۱۱۲
۸۔ اردو سندھی لسانی روابط (ضرب الامثال، کہاوتوں کے تناظر میں)	ڈاکٹر شذرہ حسین	۱۲۱
۹۔ جاں نثار اختر کی شاعری میں اصطلاحاتِ موسیقی	صائمہ بی بی/ ڈاکٹر سعید احمد	۱۳۵
۱۰۔ اردو رسم الخط کا ارتقا	عارف حسین/ ڈاکٹر ظفر احمد	۱۴۶
۱۱۔ رؤف پاریکھ کی لسانیاتی خدمات: اکیسویں صدی کے تناظر میں	محمد عثمان بٹ	۱۵۵
۱۲۔ مشرق بطور مغرب کی بازیافت (احساسِ برتری، نفرت و تضحیک، توازن)	عذرا یاسمین/ ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن عابد	۱۸۲

۱۳۔ گوہرِ آبدار: ڈاکٹر گوہر نوشاہی	ڈاکٹر عطاء الرحمٰن میو	۱۹۱
۱۴۔ واجدہ تبسم، فرخندہ لودھی اور طاہرہ اقبال کے افسانوں کا تقابلی جائزہ (تانیثیت کے تناظر میں)	ڈاکٹر میمونہ سبحانی	۲۰۶
۱۵۔ اردو افسانہ نگاری کے تناظر میں ماہنامہ ''عصمت'' کے افسانوں کا موضوعاتی مطالعہ	ڈاکٹر نعیمہ بی بی	۲۱۶
۱۶۔نقوش اور الزبیر کے آپ بیتی نمبروں کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ	رحمان سرور باجوہ/ ڈاکٹر غلام اصغر	۲۳۵

اِس شمارے کے مقالہ نگار
(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ ابرار عبدالسلام	ناظم امتحانات، ایمرسن یونی ورسٹی، ملتان
۲۔ ارشد محمود ناشاد	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد
۳۔ اصغر سیال/	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
رفیق الاسلام	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اقبالیات، دی اسلامیہ یونی ورسٹی آف بہاول پور
۴۔ رحمان سرور باجوہ	پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر، شعبہ اردو، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
غلام اصغر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
۵۔ محمد رفیع ازہر/	پی ایچ ڈی اسکالر شعبۂ اردو، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد
نورینہ تحریم بابر	ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد
۶۔ سائرہ ارشاد	لیکچرار، شعبۂ اردو، گورنمنٹ صادق کالج ویمن یونی ورسٹی، بہاول پور
۷۔ سبینہ اویس اعوان	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو گورنمنٹ کالج وومن یونی ورسٹی، سیال کوٹ
۸۔ سدرہ اشرف/	ریسرچ اسکالر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
سہیلا فاروقی	سابق استاد شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۹۔ شذرہ حسین	اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو
۱۰۔ صائمہ بی بی/	پی ایچ ڈی اسکالر شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، فیصل آباد
سعید احمد	ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، فیصل آباد
۱۱۔ عارف حسین/	پی ایچ ڈی اسکالر شعبۂ اردو، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد
ظفر احمد	اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

۱۲۔ محمد عثمان بٹ	پی ایچ ڈی اسکالر شعبۂ اردو، منہاج یونی ورسٹی، لاہور
۱۳ عذرا یاسمین/	پی ایچ ڈی اسکالر شعبۂ اردو، بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان
قاضی عبدالرحمٰن عابد	پروفیسر شعبۂ اردو، بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان
۱۴۔ عطاء الرحمٰن میو	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لاہور گیریژن یونیورسٹی لاہور
۱۵۔ میمونہ سبحانی	اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو، جی سی یونی ورسٹی، فیصل آباد
۱۶۔ نعیمہ بی بی	ٹیچنگ اینڈ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا سترھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔ایچ ای سی سے منظوری کے بعد، خوشیوں اور مبارکباد سے آغاز ہونے والا یہ سال نہ صرف امتزاج کی مجلسِ ادارت کے لیے بلکہ اردو کی ترویج و ترقی کے لیے کوشاں رہنے والے ہر ادیب، شاعر اور قاری کے لیے خوشیوں کی نوید لایا ہے۔گزشتہ دوسالوں سے کورونا جیسی مہلک وبا کو جھیلتے ہوئے ادب اور ادیب نے جس طرح اپنی ذمے داری نبھائی ہے ایک عام آدمی بھی اپنی مشکلات سے نکلنے میں اس سے پیچھے نہیں رہا۔شکر الحمدللہ کہ یہ سال کورونا کی پابندیوں سے آزادی کا سال ہوا دنیا بھر میں اس کا زور ٹوٹا اور معمولاتِ زندگی رواں دواں ہوگئے۔تعلیمی اداروں میں بھر پور حاضری رہی ،الحمدللہ۔

لیکن یہ مسئلہ بھی اپنی جگہ اہمیت کا حامل ہے کہ طلبہ میں اردو کا شوق اور خاص کر ادب کے مطالعے کا شوق بڑھانے کی اشد ضرورت ہے دراصل عہدِ حاضر کا نوجوان آج جن مسائل کا شکار ہے ان سے نکلنے کا واحد حل مطالعۂ ادب ہے۔ اگر غور کیا جائے تو فی زمانہ ہمارے طلبہ مایوسی، عدم اعتماد، مادیت پرستی اور بے جا نقل کے شکنجے میں گرفتار ہیں ۔ ان کے مادی وسائل میں کمی اور ذمے داریوں کے بوجھ نے انھیں معاشی مسائل اور نفسیاتی الجھنوں میں گرفتار کر رکھا ہے،سونے پر سہاگہ یہ کہ سیاسی معاملات اور تعلیمی نظام نے ان کے رہے سہے شوق کو بھی ختم کر دیا ہے۔زبان و ادب کے طلبہ میں تاریخ، فلسفہ اور سماجی علوم کے مطالعے کی رغبت نہ ہونے کے برابر ہے۔

جامعات بنیادی طور پر تحقیقی ادارے ہوتے ہیں لیکن بوجوہ ہماری جامعات کو تدریس کا بوجھ بھی اٹھانا پڑتا ہے جس کا راست اثر معیارِ تحقیق پر پڑتا ہے۔تحقیق اور تدریس دونوں کے معیارات پر۔۔۔اس حقیقت سے صرفِ نظر تو ممکن ہی نہیں کہ اعلیٰ تعلیمی مدارج کے تعلیمی معیار پر ہی اچھی تحقیق کا انحصار ہوتا ہے۔ جہاں اعلیٰ اسناد محض حصولِ معاش کا ذریعہ بن جائیں وہاں علم و دانش کی ترقیِ معکوس کی رفتار کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔اس جانب تو اہلِ دل بارہا توجہ دلاتے رہتے ہیں کہ جامعات کے اساتذہ میں بھی دن بدن سرسری تحقیق کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے جس کا اثر تحقیق کے طلبہ میں تساہل اور سہل پسندی کی صورت میں سامنے آ رہا ہے۔

اسناد کے حصول کے لیے ، بلکہ اب تو مقالات کی تنقیح سے قبل ہی تحقیقی مضمون کا مخصوص جرائد میں شائع کروانا

لازم کردیا گیا ہے۔ایسی صورت میں معیار پر اصرار اپنی جگہ مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔

اردو کے تحقیقی جرائد کے حوالے سے بھی موجودہ صورتِ حال میں ایک بھر پور مکالمے کی ضرورت ہے۔اس مکالمے میں ایچ ای سی کے کار پردازان، جرائد کے مدیران اور شعبہ ہائے اردو کے صدور کی شمولیت ضروری ہے۔اس کے علاوہ تحقیقی جرائد کی درجہ بندی اور منظوری کے حوالے سے موجود تحفظات پر گفتگو ہونی چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

(مدیرِ اعلیٰ)